تصویری شاعری
میاں وقار الاسلام

WHEEL OF JOURNEY

میاں وقارالاسلام

پھیلا ہوا ہے چار سُو یہ رَب کا نور ہے
میں کیا ہوں مجھ کو کس لئیے خود پر غرور ہے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: شہرِ داغدار

پھیلا ہوا ہے چار سُو یہ رَب کا نور ہے
میں کیا ہوں مجھ کو کس لئیے خود پر غُرور ہے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: شہرِ داغدار

مجھ بے خبر کو آج تک اپنی خبر نہیں
میرے لہو میں دوڑتا رَب کا شعور ہے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: شہرِ داغدار

حیراں ہے عقل اُس کی عطاؤں پہ ہر گھڑی
یوں نعمتوں میں بھر دیا رَب نے سرور ہے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: شہرِ داغدار

رُوشن کتاب خیر و بقاء کی نوید ہے
بے علم اِس کی رحمتوں سے کتنا دور ہے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: شہرِ داغدار
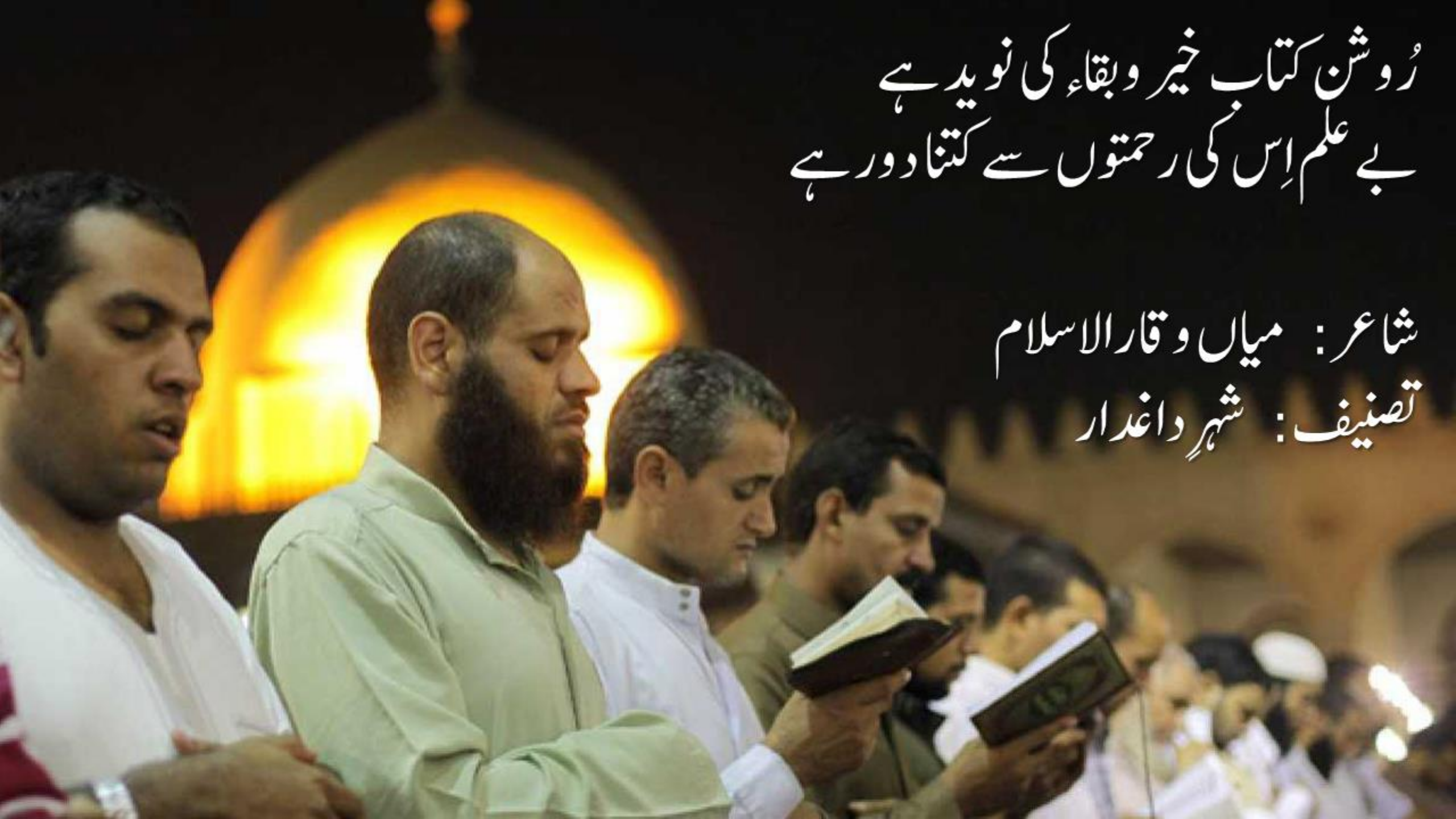
بدکار، گناہگار پہ اپنا فضل کیا
توبہ کے در پہ ہوں کھڑا کہ وہ غفور ہے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: شہرِ داغدار

اپنے فضل سے کر عطا مولا
میرے شکر پہ نہ جا مولا
میرا شکر ہے ہی کیا مولا
شاعر: میاں وقار الاسلام
شہرِ داغدار

اپنے فضل سے کر عطا مولا
میرے شکر پہ نہ جا مولا
میرا شکر ہے ہی کیا مولا
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: شہرِ داغدار

اپنے فضل سے کر عطا مولا
میرے ذکر پہ نہ جا مولا
میرا ذکر ہے ہی کیا مولا
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: شہرِ داغدار

اپنے فضل سے کر عطا مولا
میری نذر پہ نہ جا مولا
میری نذر ہے ہی کیا مولا
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: شہرِ داغدار
CHARITY

اپنے فضل سے کر عطا مولا
میری فکر پہ نہ جا مولا
میری فکر ہے ہی کیا مولا
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: شہرِ داغدار

بے عیب تھا کیوں عیب سے ملوا دیا مجھے
دنیا نے یہ لباس کیوں پہنا دیا مجھے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

بے عیب تھا کیوں عیب سے ملوا دیا مجھے
دنیا نے یہ لباس کیوں پہنا دیا مجھے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

ذاتِ سفر میں کٹ رہی تھی اپنی زندگی
مکڑی کا جالا بن کے ہے پھنسوا دیا مجھے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

راس آگئی تھی مجھ کو یہ بے نام زندگی
دنیا کے سلسلوں میں ہے اُلجھا دیا مجھے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

یاں کب لگی ہوئی ہے عدالت خدا کی اب
اور تو نے اپنا فیصلہ سنوا دیا مجھے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

میں نے کفن ہے خواہشوں کا خود پہن لیا
اور حسرتوں نے اس میں ہے دفنا دیا مجھے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

خدا نے زمیں پر اُتارے ہیں
خدا نے زمیں پر اُتارے ہیں
فرشتے بھی اور شیطان بھی
اور کچھ ان ہی دونوں کا
روپ دھارتے ہوئے انسان بھی
شاعر: میاں وقارالاسلام

خدا نے زمیں پر اُتارے ہیں

خدا نے زمیں پر اُتارے ہیں
فرشتے بھی اور شیطان بھی

اور کچھ ان ہی دونوں کا
روپ دھارتے ہوئے انسان بھی

شاعر: میاں وقارالاسلام

خدا نے زمیں پر اُتارے ہیں
کچھ انسان ہیں جو فرشتے ہی
ان میں فرشتوں کی صفات ہیں
کچھ انسان ہیں جو شیطان ہیں
ان میں ابلیس کی خرافات ہیں
شاعر: میاں وقارالاسلام

کچھ انسان ہیں جو فرشتے ہیں
جو دل ملاتے ہیں
جو بات سلجھاتے ہیں
جو محبت.بڑھاتے ہیں
جو نفرت مٹاتے ہیں
شاعر: میاں وقارالاسلام

کچھ انسان ہیں جو فرشتے ہیں
جو دیے جلاتے ہیں
جو روشنی پھیلاتے ہیں
جو منزل دیکھاتے ہیں
جو مایوسی گھٹاتے ہیں
شاعر: میاں وقارالاسلام

کچھ انسان ہیں جو فرشتے ہیں
جو محسوس کرتے ہیں
جو احساس رکھتے ہیں
جو زخم بھرتے ہیں
جو دکھ بانٹتے ہیں
شاعر: میاں وقارالاسلام

کچھ انسان ہیں جو شیطان ہیں
جو دل توڑتے ہیں
جو بات بگاڑتے ہیں
جو محبت گھٹاتے ہیں
جو نفرت.بڑھاتے ہیں
شاعر: میاں وقارالاسلام

کچھ انسان ہیں جو شیطان ہیں
جو دے بجھاتے ہیں
جو روشنی مٹاتے ہیں
جو فاصلے بڑھاتے ہیں
جو مایوسی دلاتے ہیں
شاعر: میاں وقارالاسلام

کچھ انسان ہیں جو شیطان ہیں
جو بے حس ہوتے ہیں
جو بے مروت ہوتے ہیں
جو گھائل کرتے ہیں
جو غم بڑھاتے ہیں
شاعر: میاں وقارالاسلام

روٹھنا تیرا سزا ہو جیسے
لگتا ہے میری خطا ہو جیسے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

روٹھنا تیرا سزا ہو جیسے
لگتا ہے میری خطا ہو جیسے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

آج تو چاند بھی نہیں نکلا
وہ بھی مجھ سے ہی خفا ہو جیسے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

میں تو لیتا ہوں ترا نام بھی یوں
لب پہ اک حرفِ دعا ہو جیسے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

اب تو دل کی ہر ایک دھڑکن پر
نام کی تیرے صدا ہو جیسے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

نرم پھولوں سی ہے مری چاہت
تو ہی تو اس میں بسا ہو جیسے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

تم میری محبت ہو میری سزا نہیں ہو
اک بار کہہ دو مجھ سے کہ تم خفا نہیں ہو
شاعر: میاں وقارالاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

تم میری محبت ہو میری سزا نہیں ہو
اک بار کہہ دو مجھ سے کہ تم خفا نہیں ہو
شاعر: میاں وقارالاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

تیرا خیال میری راتوں کا ہمسفر ہے
ان رت جگوں سے پوچھو کہ تم تنہا نہیں ہو
شاعر: میاں وقارالاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی
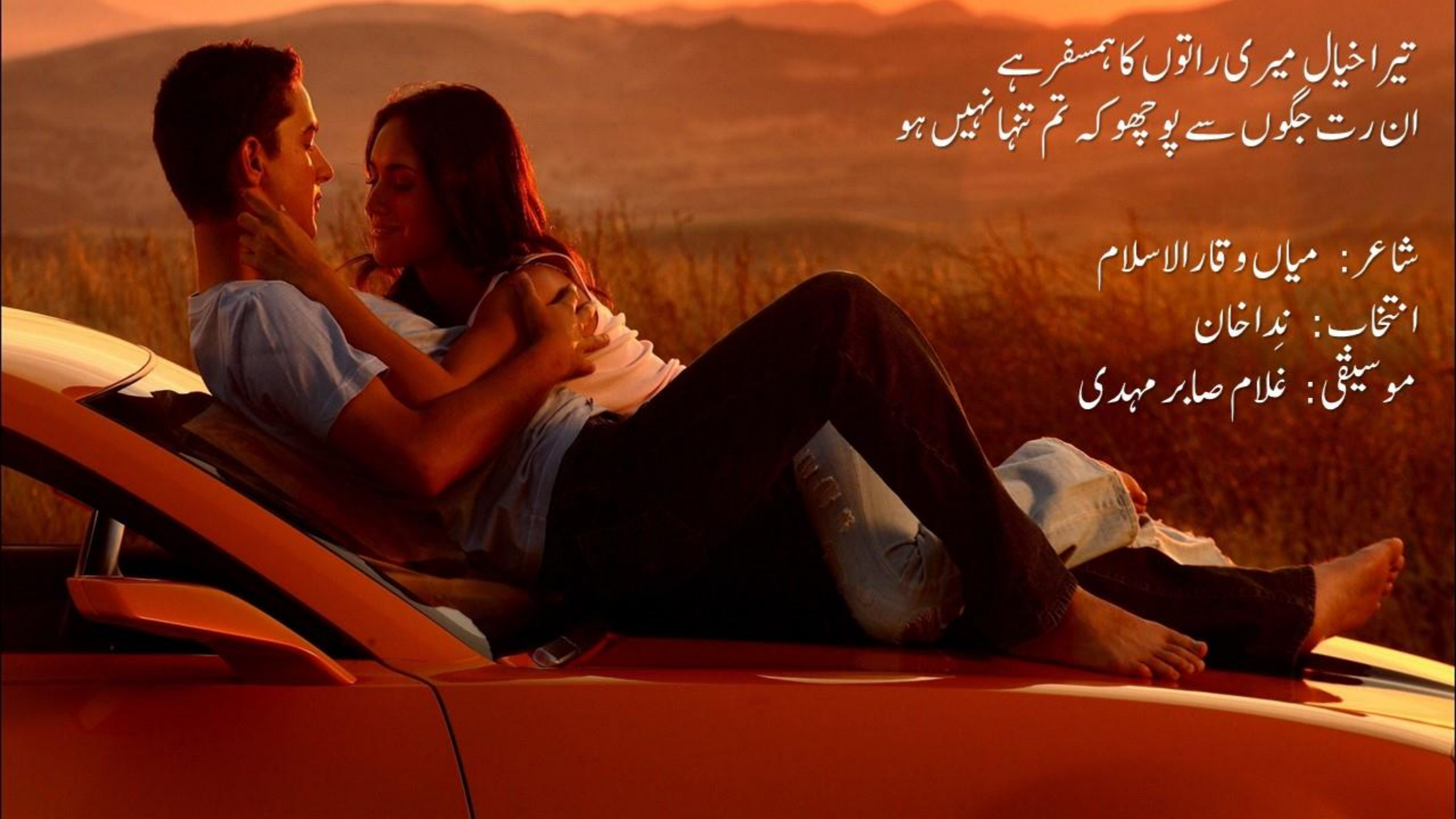
میں تیرے بعد کتنا بے آسرا ہوا ہوں
اپنے ہی دل سے پوچھو تم بے آسرا نہیں ہو
شاعر: میاں وقارالاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی
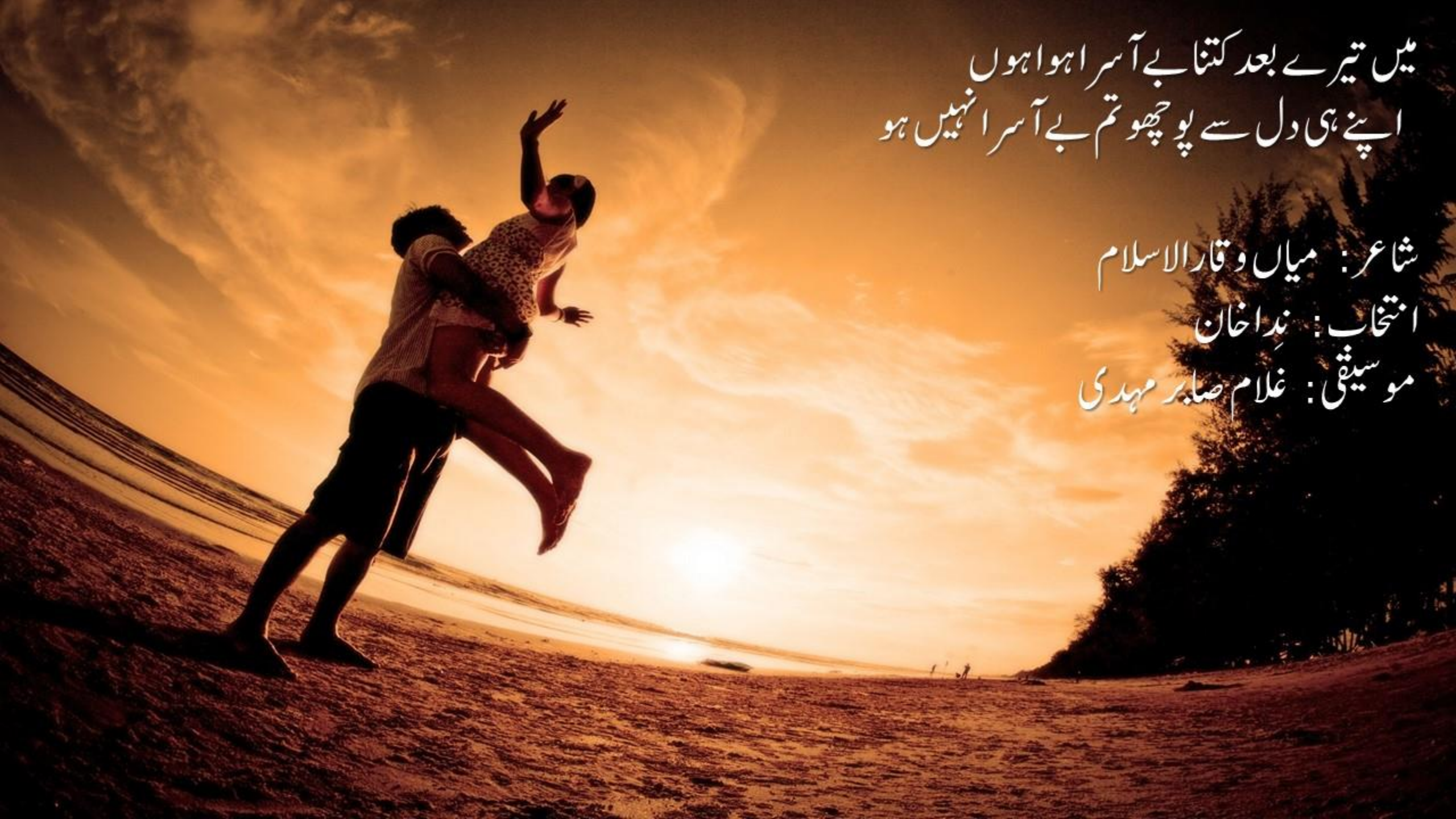
اس بے رخی پہ میری تم بھی تو روٹھتے ہو
پرواہ نہیں جو مجھ کو تم بے پرواہ نہیں ہو
شاعر: میاں وقار الاسلام
انتخاب: ندِا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی
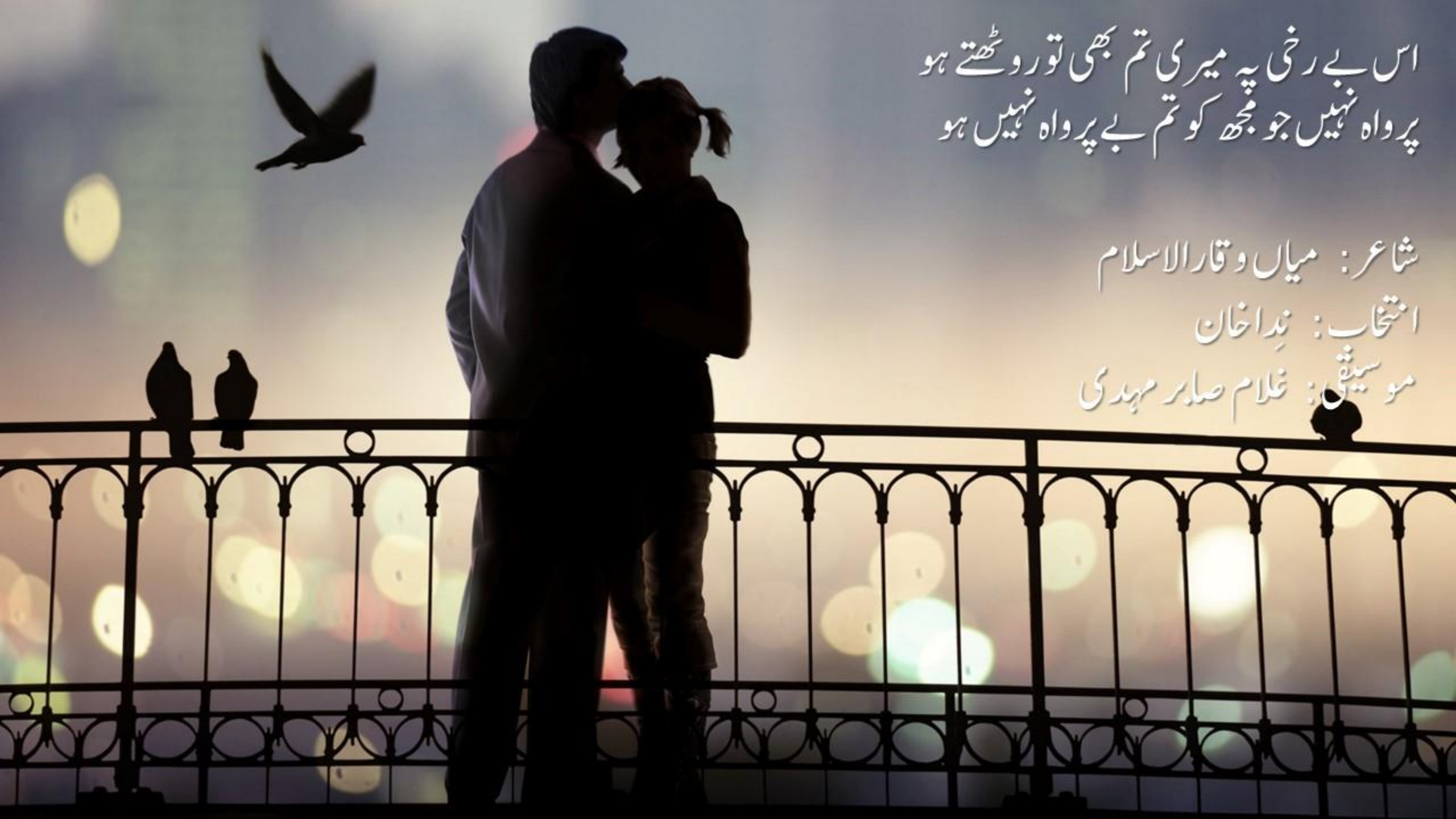
مانا خطائیں میری بے حد شمار ہوں گی
فرشتہ نہیں ہوں میں بھی تم بھی خدا نہیں ہو
شاعر: میاں وقار الاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

سُنا ہے آج کی رات چاند نظر نہیں آیا
شاید مجھ سے رُوٹھا تھا جو اِدھر نہیں آیا
شاعر: میاں وقارالاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

سُنا ہے آج کی رات چاند نظر نہیں آیا
شاید مجھ سے رُوٹھا تھا جو اِدھر نہیں آیا
شاعر: میاں وقار الاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

دل کی بازی میں تم سے ہار بیٹھا تھا
باز تو پھر بھی اے بازی گر نہیں آیا
شاعر: میاں وقارالاسلام
انتخاب: نِداخان
موسیقی: غلام صابر مہدی

دیارِ بے خبر سے ناداں کو میرا تجسّس تھا
پر اِدھر بھولے سے بھی وہ بے خبر نہیں آیا
شاعر: میاں وقارالاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

اُسے گلہ ہے میں نے بھلا دیا اُس کو
کیسے اُسے بتاؤں کب اُس کا ذِکر نہیں آیا
شاعر: میاں وقارالاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

تیرے بغیر در بدر کتنا چلیں گے اب وقار
ہم پہ ٹوٹا قہر جو تجھ کو نظر نہیں آیا
شاعر: میاں وقارالاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

تیری یاد کے جنگل سے باہر
اب دوست نکلنا مشکل ہے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

تیری یاد کے جنگل سے باہر
اب دوست نکلنا مشکل ہے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

کیوں مجھ سے بچھڑے ہو ہمدم
اب خود سے ملنا مشکل ہے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

آنکھوں کی جنت تو دیکھی
پر اس میں سنبھلنا مشکل ہے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

میرے سر پہ ہجر عذاب آیا
اب اس کا ٹلنا مشکل ہے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

کانٹوں پہ سفر ہو جاتا ہے
پھولوں پر چلنا مشکل ہے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

اُس کی آنکھوں پہ کیا کہا جائے
اُس کے ہونٹوں پہ کیا لکھا جائے
شاعر: میاں وقارالاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

اُس کی آنکھوں پہ کیا کہا جائے
اُس کے ہونٹوں پہ کیا لکھا جائے
شاعر: میاں وقارالاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

وہ تو ہے زندہ غزل کی صورت
اُس کے بارے میں کیا کہا جائے
شاعر: میاں وقار الاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

اور کبھی بیٹھ کر اکیلے میں
اُس کی آواز کو سنا جائے
شاعر: میاں وقار الاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

وہ اچھوتا خیال ہے اُس کو
خواب طرح سے بُنا جائے
شاعر: میاں وقارالاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

یا کبھی دستِ دعا پھیلا کر وقار
واسطے اپنے ہی مانگا جائے
شاعر: میاں وقارالاسلام
انتخاب: نِدا خان
موسیقی: غلام صابر مہدی

چشمِ آوارہ
اے چشمِ آوارہ
تو چشمِ تَر میں
ڈُوب جائے گی
تو کہاں جائے گی
دل کے رِشتوں کی
اگر مگر میں
ڈُوب جائے گی

چشمِ آوارہ
اے چشمِ آوارہ
تو چشمِ تَر میں
ڈوب جائے گی
تو کہاں جائے گی
دل کے رِشتوں کی
اُگر مگر میں
ڈوب جائے گی
تو کہاں جائے گی
شاعر: میاں وقارالاسلام

یہ زیرِ جوبن
پڑی مدھوشیاں
یہ اَدا میں اُمنڈتی شوخیاں
یہ مغرور سی طبیعت

لڑکھڑاتے ڈگمگاتے
بے سہارا
جذبوں کی لہر میں
ڈوب جائے گی
تو کہاں جائے گی

شاعر: میاں وقارالاسلام

یونہی چلتے پھرتے
کسی دن
شام کے وقت
سوچ کی وادیوں میں
کہیں
مجھے دیکھ کے
چونکے گی
پچھلے پہر میں
ڈوب جائے گی
تو کہاں جائے گی
شاعر: میاں وقارالاسلام

اے حسرتِ دلِ ناداں
تجھے بَر آنا ہے
تو اُٹھ جا
حالات سے لڑنا سیکھ
یہ داستانِ عشق بھی
رواج کے بھنور میں
ڈوب جائے گی
تو کہاں جائے گی
شاعر: میاں وقار الاسلام

ہاں اور ناں کی
زنجیر سے تم
باندھے رکھنا خیالوں کو

زندگی اسی کشمکش
کی زِیر و زَبر میں
ڈُوب جائے گی
تو کہاں جائے گی

شاعر: میاں وقارالاسلام

وہی دسمبر کی ہیں سخت سردیاں
تمہارے سوا نہ کچھ دکھائی دے
تمہارے سوا نہ کچھ سنائی دے
وہی صبح تک کے ہیں رت جگے
وہی دن چڑھے کے ہیں دھند لکے
وہی دسمبر کی ہیں سخت سردیاں
میاں وقار الاسلام

وہی دسمبر کی ہیں سخت سردیاں
تمہارے سوا نہ کچھ دکھائی دے
تمہارے سوا نہ کچھ سنائی دے
وہی صبح تک کے ہیں رت جگے
وہی دن چڑھے کے ہیں دھند لکے
وہی دسمبر کی ہیں سخت سردیاں
شاعر: میاں وقارالاسلام

وہی دسمبر کی ہیں سخت سردیاں
وہی انتظار میں ڈوبی آنکھیں
وہی وصل کی منتظر شامیں
وہی مسافتیں ہیں میرے رُوبرو
وہی منزلیں ہیں میرے ساتھ ساتھ
وہی دسمبر کی ہیں سخت سردیاں
شاعر: میاں وقارالاسلام

وہی دسمبر کی ہیں سخت سردیاں
وہی برف میں لپٹی پہاڑیاں
وہی دھند میں لپٹی وادیاں
وہی سانسیں ہیں میرے رو برو
وہی دھڑکنیں ہیں میرے ساتھ ساتھ
وہی دسمبر کی ہیں سخت سردیاں
شاعر: میاں وقارالاسلام
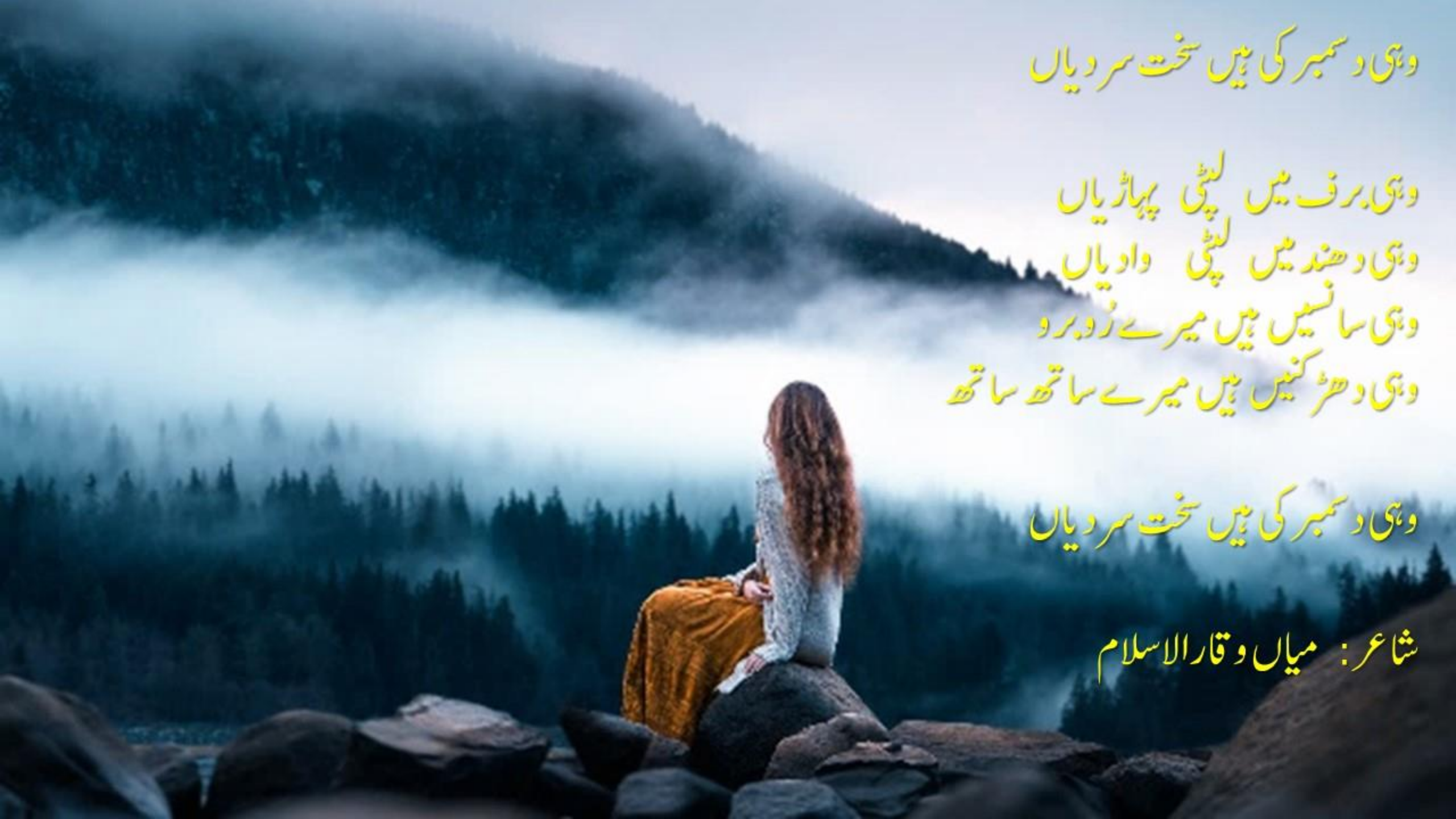
وہی دسمبر کی ہیں سخت سردیاں
وہی خاموش لبوں کی گفتگو
وہی ان کہی کی بھی جستجو
وہی محبتیں ہیں میرے رُوبرو
وہی چاہتیں ہیں میرے ساتھ ساتھ
وہی دسمبر کی ہیں سخت سردیاں
شاعر: میاں وقارالاسلام

وہی دسمبر کی ہیں سخت سردیاں
وہی برف کے اُنچے انبار بھی
وہی برف کی لمبی قطار بھی
وہی مسرتیں ہیں میرے رُو برو
وہی راحتیں ہیں میرے ساتھ ساتھ
وہی دسمبر کی ہیں سخت سردیاں
شاعر: میاں وقارالاسلام

دل آج بھی مقروض ہے
بچپن کی عیدوں کا
چاند کی دیدوں کا
وصل کی شاموں کا
دیر جاگی راتوں کا
شاعر: میاں وقار الاسلام

دل آج بھی مقروض ھے
بچپن کی عیدوں کا
چاند کی دیدوں کا
وصل کی شاموں کا
دیر جاگی راتوں کا
شاعر: میاں وقار الاسلام

دل آج بھی مقروض ھے
ریت کے گھروندوں کا
ٹوٹے ہوئے کھلونوں کا
کاغذ کے بیڑوں کا
بارش کے ریلوں کا
شاعر: میاں وقارالاسلام

دل آج بھی مقروض ہے
چمکتے ہوئے جگنوؤں کا
رنگ برنگی تتلیوں کا
کمسن کھلتی کلیوں کا
نت نئی بہاروں کا
شاعر: میاں وقارالاسلام

دل آج بھی مقروض ھے
کچے پکے خوابوں کا
بھولی بسری یادوں کا
کھٹی میٹھی باتوں کا
بے نام رشتوں کا
شاعر: میاں وقار الاسلام

دل آج بھی مقروض ھے
بن مانگی دعاؤں کا
تسلسل سے عطاؤں کا
بے بہا رحمتوں کا
بے شمار نعمتوں کا
شاعر: میاں وقار الاسلام

دل آج بھی مقروض ھے
آنکھوں کے سمندر کا
اُمنڈتے قیمتی اشکوں کا
چھلکتے انمول موتیوں کا
بھیگتے کانپتے ھونٹوں کا
شاعر: میاں وقار الاسلام

دل آج بھی مقروض ھے

ماں کی محبت کا
باپ کی شفقت کا
بے پناہ اُلفت کا
دونوں کی عظمت کا

شاعر: میاں وقار الاسلام

دل آج بھی مقروض ھے

ھر روز کی خطاؤں کا
چھوٹی موٹی سزاؤں کا
ھلکی پھلکی آھوں کا
محفوظ پناھوں کا

شاعر: میاں وقار الاسلام

دل آج بھی مقروض ہے
اُلٹے پھلٹے لفظوں کا
ٹوٹے پھوٹے شعروں کا
ٹیری میڑی باتوں کا
بے عنوان تحریروں کا
شاعر: میاں وقار الاسلام

دل آج بھی مقروض ہے
کاغذ میں لپٹے خیالوں کا
پل میں گزرے سالوں کا
سوزِ عشق کے احوالوں کا
دل میں پھوٹے چھالوں کا
شاعر: میاں وقار الاسلام

آگ لگ گئی ہے
دل کے آشیانے میں
آگ لگ گئی ہے
سب جل گیا ہے
کچھ بھی نہیں بچا
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

آگ لگ گئی ہے

دل کے آشیانے میں
آگ لگ گئی ہے
سب جل گیا ہے
کچھ بھی نہیں بچا

شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

آگ لگ گئی ہے
تیری یادیں جل گئیں
تیرے فسانے جل گئے
تیری نشانیاں جل گئیں
بس لاشے پڑے ہیں
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

آگ لگ گئی ہے
عمارت راکھ ہوئی
راکھ ہوا نے اُڑائی
جو خاک بچی تھی
آنکھ نے رُلا دی
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

آگ لگ گئی ہے
بس تیری اک پرانی
جو تصویر تھی یہاں
سب کچھ جلا کر
بس وہی بچائی ہے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

آگ لگ گئی ہے
یہ تصویر باہر سے
ذرا جھلسی ہوئی ہے
ہماری محبت کر طرح
مگر فریم ہو سکتی ہے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

آگ لگ گئی ہے
تصویر بہتر ہو سکتی ہے
پہلے جیسی ہو سکتی ہے
تم بتاؤ ہماری محبت بھی
دوبارہ قائم ہو سکتی ہے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

ہے فلسفہ توحید کا
کہانی عشق و جنوں کی
ہے فلسفہ توحید کا
صرف اتنا سا ہی
بس اُسی کی سنو
بس اُسی کو پکارو

کہانی عشق و جنوں کی

ہے فلسفہ توحید کا

ہے فلسفہ توحید کا
صرف اتنا سا ہی
بس اُسی کی سنو
بس اُسی کو پکارو

شاعر: میاں وقارالاسلام

کہانی عشق و جنوں کی

کہانی عشق و جنوں کی
ناتوان پتنگوں سے جانو
دل جیتنا ہے تم کو
اپنی انا سے ہارو

شاعر: میاں وقارالاسلام

کہانی عشق و جنوں کی
وہ اتنی نازک ہے
وہ اتنی نازک ہے
کہ اُسے سزا دینی ہو
تو پھولوں کو بھگو کر
نازک پتیوں سے مارو
شاعر: میاں وقارالاسلام

کہانی عشق و جنوں کی
حال پوچھنے آئے تھے
حال پوچھنے آئے تھے
اور بے حال کر گئے
جو نشہ دے گئے ہو
وہ نشہ تو اُتارو
شاعر: میاں وقارالاسلام

کہانی عشق و جنوں کی
اے پاک وطن تجھ پہ جان قربان
ملک کی حالت پر
ملک کی حالت پر
بات کرنے والو
اپنی حالت بھی دیکھو
اپنی حالت بھی سنوارو
شاعر: میاں وقارالاسلام

کہانی عشق و جنوں کی
کامل ہے دین ہمارا
کامل ہے دین ہمارا
کیوں روز بٹتے ہیں
ایک ہی تھا پرچم
ایک ہی تھے یارو
شاعر: میاں وقارالاسلام
ISLAM
IS THE RELIGION OF PEACE

محور تم ھو
جام ساغرِ حیات کی
سبھی لہروں بحروں کا
محور تم ھو
نشیب سے فراز تلک تم
رواں جھرنوں کا
محور تم ھو

محور تم ھو
جام ساغرِ حیات کی
سبھی لھروں بحروں کا
محور تم ھو
نشیب سے فراز تلك تم
رواں جھرنوں کا
محور تم ھو
شاعر: میاں وقارالاسلام

محور تم ہو
مانندِ مہتابِ شبِ روشن تم
اور تیرا وصالِ جاں نثار
من کے سمندر میں
اُمنڈتے ہوئے طوفانوں کا
محور تم ہو
شاعر: میاں وقار الاسلام

محور تم ہو
چنچل سی کھکشائیں
جب پھیلاتی ھیں
فلک پہ عروسی آنچل
گھٹا کے چلمن سے جھانکتے
آنگنت ستاروں کا
محور تم ہو
شاعر: میاں وقارالاسلام

محور تم ہو
مانندِ شمعِ فروزاں تیرا طلسم
اور محفلِ شبِ غارت
جلتے ہوئے پروانوں کی
پتھرائی ہوئی آنکھوں کا
محور تم ہو
شاعر: میاں وقارالاسلام

محور تم ھو
دل کی دھڑکنیں چلتی ھیں
جن مداروں پہ
تھم تھم کر
اُن اُونچے نیچے
ٹیڑھے میڑھے
راستوں کا
محور تم ھو
شاعر: میاں وقارالاسلام

نیا سال تمہیں
اِک ایسے سفر پہ لے کر چلے
جہاں چاہتیں
تیری شریکِ حیات بنیں
اور مسرتیں
ہم سفر ہوں
شاعر: میاں وقار الاسلام

نیا سال تمہیں
اِک ایسے سفر پہ لے کر چلے
جہاں تمہارے نقشِ پا پہ چلیں
رنگ و بو کے میلے
اور تم پر نچھاور ہوں
سبھی ماہ و ایام
شاعر: میاں وقارالاسلام

نیا سال تمہیں
اِک ایسے سفر پہ لے کر چلے
جہاں لمحہ لمحہ تم پر گرائے
سُرخ پھولوں کی پتیاں
اور تم پر سایہ کریں
وقت کی بدلیاں
شاعر: میاں وقارالاسلام

نیا سال تمہیں
اِک ایسے سفر پہ لے کر چلے
جہاں تم پر تمام ہوں
رحمتوں کی بارشیں
اور تمہارے منتظر ہوں
عید و تہوار
شاعر: میاں وقارالاسلام

نیا سال تمیں
اِک ایسے سفر پہ لے کر چلے
جہاں تمہارے آنچل سے اُڑے
موسمِ بہار
اور تمہاری زلفوں سے برسیں
رم جھم برساتیں
شاعر: میاں وقار الاسلام

نیا سال تمیں
اِک ایسے سفر پہ لے کر چلے

جہاں ایسا ہی
اک نیا سال

2017 تمھیں
ہر سال مبارک ہو

شاعر: میاں وقارالاسلام

تو نے ہی تو سکھائی ہے
شمع کو جلانے کی زباں
پروانوں کو جلنے کی زباں
ستاروں کو چمکنے کی زباں
چاند کو دمکنے کی زباں

تونے ہی تو سکھائی ہے
شمع کو جلانے کی زباں
پروانوں کو جلنے کی زباں
ستاروں کو چمکنے کی زباں
چاند کو دمکنے کی زباں
شاعر: میاں وقار الاسلام

تو نے ہی تو سکھائی ہے
دلوں کو دھڑکنے کی زباں
سانسوں کو بہکنے کی زباں
چوڑیوں کو کھنکنے کی زباں
پائل کو چھنکنے کی زباں
شاعر: میاں وقارالاسلام

تو نے ہی تو سکھائی ہے
گلوں کو مہکنے کی زباں
پرندوں کو چہکنے کی زباں
بادلوں کو گرجنے کی زباں
بارشوں کو برسنے کی زباں
شاعر: میاں وقارالاسلام

تو نے ہی تو سکھائی ہے
رنگوں کو سنورنے کی زباں
خوشبو کو بکھرنے کی زباں
حنا کو رچنے کی زباں
موسم کو بدلنے کی زباں
شاعر: میاں وقارالاسلام

تو نے ہی تو سکھائی ہے
یادوں کو سمٹنے کی زباں
تنہائیوں کو تڑپنے کی زباں
شعلوں کو دہکنے کی زباں
جذبوں کو سلگنے کی زباں
شاعر: میاں وقارالاسلام

تم قیمتی ہو، تم مہنگے ہو
پھولوں سے، بہاروں سے
رُتوں سے، نظاروں سے
وادیوں سے، پہاڑوں سے
بادلوں سے، بارشوں سے
تم قیمتی ہو، تم مہنگے ہو
وقار الاسلام

تم قیمتی ہو، تم مہنگے ہو
پھولوں سے، بہاروں سے
رُتوں سے، نظاروں سے
وادیوں سے، پہاڑوں سے
بادلوں سے، بارشوں سے
تم قیمتی ہو، تم مہنگے ہو
شاعر: میاں وقارالاسلام

تم قیمتی ہو، تم مہنگے ہو
ندیوں سے، نہروں سے
جھرنوں سے، آبشاروں سے
جھیلوں سے، دریاؤں سے
سمندروں سے، کناروں سے
تم قیمتی ہو، تم مہنگے ہو
شاعر: میاں وقارالاسلام

تم قیمتی ہو، تم مہنگے ہو

تحریروں سے، عنوانوں سے
نغموں سے، ترانوں سے
نظموں سے، غزلوں سے
شعروں سے، افسانوں سے

تم قیمتی ہو، تم مہنگے ہو

شاعر: میاں وقارالاسلام

تم قیمتی ہو، تم مہنگے ہو
اپنوں سے پیاروں سے
دوستوں سے، یاروں سے
محفلوں سے، مناروں سے
شہروں سے، دیاروں سے
تم قیمتی ہو، تم مہنگے ہو
شاعر: میاں وقارالاسلام

تم قیمتی ہو، تم مہنگے ہو
سورج سے، مداروں سے
چاند سے، ستاروں سے
لمحوں سے، سالوں سے
عیدوں سے، تہواروں سے
تم قیمتی ہو، تم مہنگے ہو
شاعر: میاں وقار الاسلام

میں نے شاعری نہیں کی
تیرے ہونٹوں کے تبسم کو
تری آنکھوں کی شبنم کو
تیری زلفوں کی گھٹاؤں کو
شرماتی لجھاتی اداؤں کو
میں نے بیان کیا ہے
میں نے شاعری نہیں کی

میں نے شاعری نہیں کی

تیرے ہونٹوں کے تبسم کو
تری آنکھوں کی شبنم کو
تیری زلفوں کی گھٹاؤں کو
شرماتی لجھاتی اداؤں کو

میں نے بیان کیا ہے
میں نے شاعری نہیں کی

شاعر: میاں وقارالاسلام

میں نے شاعری نہیں کی
بدلتے ہوئے موسموں کو
گرجتے ہوئے بادلوں کو
رم جھم کو بارشوں کو
دسمبر کی سردیوں کو
میں نے بیان کیا ہے
میں نے شاعری نہیں کی
شاعر: میاں وقارالاسلام

میں نے شاعری نہیں کی
وصل کی گھڑیوں کو
دیدوں کو عیدوں کو
خوشیوں کو تہواروں کو
نئے سال کی سوغاتوں کو
میں نے بیان کیا ہے
میں نے شاعری نہیں کی
شاعر: میاں وقارالاسلام

میں نے شاعری نہیں کی
رنگ برنگی تتلیوں کو
بھنوروں کو جگنوؤں کو
کلیوں کو پھولوں کو
گنگناتے پرندوں کو
میں نے بیان کیا ہے
میں نے شاعری نہیں کی
شاعر: میاں وقارالاسلام

میں نے شاعری نہیں کی
بجتی ہوئی چوڑیوں کو
کھنکتے ہوئے کنگنوں کو
چھنکتی ہوئی پائل کو
اُڑتے ہوئے آنچل کو
میں نے بیان کیا ہے
میں نے شاعری نہیں کی
شاعر: میاں وقارالاسلام

میں نے شاعری نہیں کی
تنہائی کی شاموں کو
ہجر کے عذابوں کو
چشمِ تر کے سیلابوں کو
ٹوٹے ہوئے خوابوں کو
میں نے بیان کیا ہے
میں نے شاعری نہیں کی
شاعر: میاں وقارالاسلام

سلامِ صبح
رات کو مرنا صبح کو جینا اپنا تو معمول رہا
ڈسنے لگی ہے تیرگی شب کی مل جائے پُر نور سویرا
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: من کٹھرا

لفظ وہ تخلیق کی دہلیز پر جب دھر گئے
شعر دو اُترے مگر وہ بات ساری کر گئے

میاں وقار الاسلام

حیراں ہے عقل اُس کی عطاؤں پہ ہر گھڑی
یوں نعمتوں میں بھر دیا رَب نے سرور ہے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: شہرِ داغدار

بے عیب تھا کیوں عیب سے ملوا دیا مجھے
دنیا نے یہ لباس کیوں پہنا دیا مجھے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

سوزِ محشر کا مجھے جب بھی گماں ہوتا ہے
کیسا پردہ ہے نہاں ہو کے عیاں ہوتا ہے
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

میں نے کفن ہے خواہشوں کا خود پہن لیا
اور حسرتوں نے اس میں ہے دفنا دیا مجھے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

کانٹوں پہ سفر ہو جاتا ہے
پھولوں پر چلنا مشکل ہے
شاعر: میاں وقار الاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

شب بھر یہ مہماں رہتی ہے دن بھر یہ نظر آتی ہے
شام ہوتے ہی تیری صورت چشمِ تر میں اُتر آتی ہے
میاں وقارالاسلام

یہ جو آنکھوں میں پانی ہے
تری مری کہانی ہے
میاں وقارالاسلام

آنکھوں کا پانی بتاتا ہے
کتنا تو مجھے یاد آتا ہے
میاں وقارالاسلام

جنہیں عمر بھی نہ بچھڑنے کا غرور تھا
اب پاس سے گزرتے ہیں مل نہیں سکتے
میاں وقارالاسلام

اے کاش ہجر موسم تم بھی تو کبھی دیکھو
ذرا ہم بھی جان جائیں کتنے تم افلاطوں ہو
میاں وقار الاسلام

سنا ہے آج کی رات چاند نظر نہیں آیا
شائید مجھ سے روٹھا تھا جو ادھر نہیں آیا
میاں وقارالاسلام

حق میں تیرے جہاں وکالت نہیں جاتی
ہم سے وہاں لگائی عدالت نہیں جاتی
میاں وقارالاسلام

یہ میرا اور تیرا میل ہے تو کھیل لفظوں کا
کہیں شاعر کی بحروں میں فسانے ڈوب نہ جائیں
میاں وقارالاسلام

مجھ میں نہ دوست کوئی فرشتہ تلاش کر
انساں کی دسترس میں فرشتہ نہیں آتا
میاں وقارالاسلام

ہر روز مہکتی شام ڈھلے
نیا سال گلاب جیسا ہو
میاں وقارالاسلام

راستوں کا جنگل ہے انتظار کرتا ہے
شخص ہے وہ پھولوں سا پھر بھی خوار کرتا ہے
میاں وقارالاسلام

حالِ دل بیاں کرتا ہوں رازِ دل عیاں کرتا ہوں
اہلَ دل شاعر کہتے ہیں شاعری کہاں کرتا ہوں
میاں وقارالاسلام

ڈھلتا سورج میرے درد کی داستاں سناتا ہے
وہ تو ہے چاند میرے جانے کے بعد آتا ہے
میاں وقارالاسلام

سوچ کے راستوں پہ دیکھے ہیں
رب کی واضح نشانیوں کے پہاڑ
شاعر: میاں وقارالاسلام
تصنیف: سوزِ محشر

کبھی یقین تمہیں میں دِلا نہیں سکتا
میں بعد تیرے کہیں دل لگا نہیں سکتا
میاں وقارالاسلام

تصویری شاعری
میاں وقار الاسلام